روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 24 فروری 2009ء 28 صفر 1430 ہجری 24 تبلیغ 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 43

پیشگوئی مصلح موعود کے اعلیٰ شان سے پورا ہونے اور حضرت مصلح موعود کے عظیم الشان مقام و مرتبہ پر مشتمل بصیرت افروز خطبہ

حضرت مصلح موعود نے اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر 1944ء میں مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہونے کا اعلان فرمایا

پیشگوئی مصلح موعود کا دن ہمیں ہمیشہ دین حق کی ترقی کے لئے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کی طرف توجہ دلانے والا ہونا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20 رفروری 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 فروری 2009ء کو بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور انور نے پیشگوئی مصلح موعود کی تفصیلات بیان فرمائیں یہ خطبہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جنوری 1886ء میں ہوشیار پور میں چلہ کشی کی جس کے دوران اللہ تعالیٰ نے آپ پر بہت سے انکشافات فرمائے۔ 20 فروری 1886ء کو وہیں سے آپ نے ایک اشتہار شائع فرمایا۔ اس میں بہت ساری پیشگوئیاں تھیں جو اللہ تعالیٰ نے بڑی شان سے پوری کیں۔ حضور انور نے اس حوالے سے فرمایا کہ پیشگوئی مصلح موعود حضرت مسیح موعود کے اپنے ایک بیٹے کی پیدائش اور اس کی خصوصیات کے بارے میں تھی۔ یہ کوئی معمولی پیشگوئی نہیں بلکہ یہ پیشگوئی اور اس کا مصداق دین حق کی اس زمانے میں عظمت ثابت کرنے کا نشان ہے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں پوری پیشگوئی بیان فرمائی۔ حضرت مصلح موعود کا نام عبارت میں فضل رکھا گیا اور نیز دوسرا نام اس کا محمود اور تیسرا نام اس کا بشیر ثانی بھی ہے اور ایک الہام میں اس کا نام فضل عمر ظاہر کیا گیا۔ 12 رجنوری 1889ء کو پیشگوئی کے تین سال بعد یہ موعود لڑکا پیدا ہوا جن کا نام مرزا بشیر الدین محمود احمد رکھا گیا۔ حضرت مسیح موعود کے اس عظیم فرزند کی ذات میں پیشگوئی مصلح موعود بڑی شان سے پوری ہوئی جس کا اظہار ایک دنیا نے کیا۔ آپ خلیفۃ المسیح الاول کی وفات کے بعد خلیفہ بنے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 52 سال تک آپ کی خلافت رہی۔ جماعت نے آپ کے زمانے میں جس طرح ہندوستان سے باہر نکل کر ترقی کی ہے یہ بھی اس پیشگوئی کی سچائی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

حضور انور نے پیشگوئی کے خاص نشانات کے پورے ہونے کے بارے میں بعض واقعات بیان فرمائے۔ حضرت مصلح موعود نے اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر 1944ء میں اعلان فرمایا کہ میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں اور میں وہی مصلح موعود ہوں جس کے ذریعے سے دین حق کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچے گا اور توحید دنیا میں قائم ہوگی۔ حضور انور نے اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے بارے میں بعض غیروں کی شہادتیں پیش کیں جس میں انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ مرزا صاحب کا موعود بیٹا فی الواقعہ ایسا ثابت ہوا ہے کہ اس نے ایک عالم میں تغیر پیدا کر دیا۔

حضور انور نے پیشگوئی مصلح موعود کے مطابق دین حق کا شرف اور کلام اللہ کے مرتبہ کے اظہار اور اولوالعزم اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کئے جانے کے بارے میں غیروں کی شہادت پیش کی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا کے الفاظ بھی بڑی شان کے ساتھ پورے ہوئے۔ تحریک آزادی کشمیر حضرت مصلح موعود نے ہی شروع کی تھی۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا سہرا آپ کے سر پر ہے۔ آپ کو اس کمیٹی کا صدر منتخب کیا گیا تھا۔ حضور انور نے فرمایا کہ پیشگوئی کے الفاظ کہ خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا کے متعلق آپ خود ہی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ میرا حافظ و ناصر ہوتا رہا اور مخالفوں کے شر سے محفوظ رکھا۔ حضور انور نے خدا تعالیٰ کی حفاظت کے بعض واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ پھر یہ پیشگوئی میں بتایا گیا تھا کہ وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور یہ بھی حضرت مصلح موعود کے زمانے میں بڑی شان سے پوری ہوئی اور دنیا میں بہت سارے مشن آپ کے زمانے میں قائم ہوئے اور دین حق کا پیغام دنیا میں پہنچا۔

حضور انور نے فرمایا کہ مصلح موعود کی پیشگوئی کا دن ایمانوں کو تازہ کرنے اور اس عہد کو یاد کرنے کے لئے مناتے ہیں کہ ہمارا اصل مقصد دین حق کی سچائی اور خدا تعالیٰ کی حکومت کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔ پس یہ دن ہمیں ہمیشہ اپنی ذمہ داری کا احساس کرواتے ہوئے دین حق کی ترقی کے لئے اپنی صلاحیتوں کو بھی استعمال کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے اور توجہ دلانے والا ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

یادگار بیٹا

حضرت شاہ نعمت اللہ ولی مسیح موعود کے متعلق پیشگوئی کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

دور او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار مے بینم

جب اس کا زمانہ کامیابی کے ساتھ گزر جائے گا تو اس کے نمونہ پر اس کا بیٹا یادگار رہ جائے گا

(الاربعین فی احوال المہدیین شاہ اسماعیل شہید نومبر 1851 کلکتہ)

سولھویں سالانہ علمی مقابلہ جات

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت سولھویں سالانہ علمی مقابلہ جات کا انعقاد مورخہ 13 تا 15 فروری 2009ء کو ایوان محمود ربوہ میں ہوا۔ جس میں پاکستان بھر کے 42 اضلاع کی 159 مجالس کے 393 چنیدہ خدام شامل ہوئے۔ گزشتہ سال 38 اضلاع کے 361 خدام شامل ہوئے تھے۔ مقابلہ جات میں شمولیت کرنے والے تمام خدام کو کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کارڈ جاری کئے گئے اور سندات شرکت بھی دی گئیں۔

احمدی خدام کو دینی علوم سے واقفیت پیدا کرنے کیلئے 1994ء میں علمی مقابلہ جات کے انعقاد کا پروگرام بنایا گیا تھا اور پہلے سال 4 مقابلہ جات سے اس سلسلے کا آغاز کیا گیا تھا۔ بعد ازاں مختلف مقابلہ جات کا اضافہ کیا جاتا رہا اور امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 26 مختلف علمی مقابلہ جات منعقد کروائے گئے۔ مقابلہ جات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ معیار خاص میں جامعہ احمدیہ، مدرسۃ الظفر کے طلباء، مربیان کرام اور ایم اے عربی اور ایم اے اسلامیات خدام شامل تھے جبکہ بقیہ تمام خدام معیار عام میں شامل کئے گئے تھے۔

مقابلہ جات کا افتتاح 13 فروری شام 7:30 بجے محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے کیا۔ مورخہ 15 فروری دن ایک بجے ان مقابلہ جات کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جرمنی تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ثاقب کامران صاحب ناظم اعلیٰ علمی مقابلہ جات نے رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی نے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح میں خلافت احمدیہ سے وابستگی اور اطاعت میں آگے بڑھنے کی تلقین کی۔ آخر میں محترم فرید احمد نوید صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا اور خدام کو مختصر نصائح کیں۔ اختتامی تقریب کے بعد جملہ مہمانان اور شرکاء کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

☆......☆......☆

قرآن کریم کا علم حاصل کرنا ہر احمدی کا فرض ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

ایک احمدی کو خاص طور پر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس نے قرآن کریم پڑھنا ہے، سمجھنا ہے، غور کرنا ہے اور جہاں سمجھ نہ آئے وہاں حضرت مسیح موعود کی وضاحتوں سے یا پھر انہیں اصولوں پر چلتے ہوئے اور مزید وضاحت کرتے ہوئے خلفاء نے جو وضاحتیں کی ہیں ان کو ان کے مطابق سمجھنا چاہئے۔ اور پھر اس پر عمل کرنا ہے تب ہی ان لوگوں میں شمار ہوسکیں گے جن کے لئے یہ کتاب ہدایت کا باعث ہے۔ ورنہ تو احمدی کا دعویٰ بھی غیروں کے دعوے کی طرح ہی ہوگا کہ ہم قرآن کو عزت دیتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک اپنا اپنا جائزہ لے کہ یہ صرف دعویٰ تو نہیں؟ اور دیکھے کہ حقیقت میں وہ قرآن کو عزت دیتا ہے؟ کیونکہ اب آسمان پر وہی عزت پائے گا جو قرآن کو عزت دے گا اور قرآن کو عزت دینا یہی ہے کہ اس کے سب حکموں پر عمل کیا جائے۔ قرآن کی عزت یہ نہیں ہے کہ جس طرح بعض لوگ شیلفوں میں اپنے گھروں میں خوبصورت کپڑوں میں لپیٹ کر قرآن کریم رکھ لیتے ہیں اور صبح اٹھ کر ماتھے سے لگا کر پیار کرلیا اور کافی ہوگیا اور جو برکتیں حاصل ہونی تھیں ہو گئیں۔ یہ تو خدا کی کتاب سے مذاق کرنے والی بات ہے۔ دنیا کے کاموں کے لئے تو وقت ہوتا ہے لیکن سمجھنا تو ایک طرف رہا، اتنا وقت بھی نہیں ہوتا کہ ایک دو رکوع تلاوت ہی کرسکیں۔

پس ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں۔ پھر ترجمہ پڑھیں پھر حضرت مسیح موعود کی تفسیر پڑھیں۔ یہ تفسیر بھی تفسیر کی صورت میں تو نہیں لیکن بہرحال ایک کام ہوا ہوا ہے کہ مختلف کتب اور خطابات سے، ملفوظات سے حوالے اکٹھے کرکے ایک جگہ کر دیئے گئے ہیں اور یہ بہت بڑا علم کا خزانہ ہے۔ اگر ہم قرآن کریم کو اس طرح نہیں پڑھتے تو فکر کرنی چاہئے اور ہر ایک کو اپنے بارے میں سوچنا چاہئے کہ کیا وہ احمدی کہلانے کے بعد ان باتوں پر عمل نہ کرکے احمدیت سے دور تو نہیں جا رہا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں: ”یہ سچ ہے کہ اکثر .... نے قرآن شریف کو چھوڑ دیا ہے۔ لیکن پھر بھی قرآن شریف کے انوار و برکات اور اس کی تاثیرات ہمیشہ زندہ اور تازہ بتازہ ہیں ....ور اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے اپنے وقت پر اپنے بندوں کو اپنی حمایت اور تائید کے لئے بھیجتا رہا ہے۔ کیونکہ اس نے وعدہ فرمایا تھا کہ (۔) یعنی بے شک ہم نے اس ذکر (یعنی قرآن شریف) کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں“۔ (الحکم 17 نومبر 1905ء)

پس ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیں بھی جو کچھ ملنا ہے قرآن کریم کی برکت سے ہی ملنا ہے اور برکت اس کے احکام پر عمل کرنے میں ہی ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے۔ اور ایسی کامیابی ایک خیالی امر ہے جس کی تلاش میں یہ لوگ لگے ہوئے ہیں۔ صحابہ کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھو۔ دیکھو انہوں نے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی اور دین کو دنیا پر مقدم کیا تو وہ سب وعدے جو اللہ تعالیٰ نے ان سے کئے تھے پورے ہوگئے۔ ابتداء میں مخالف ہنسی کرتے تھے کہ باہر آزادی سے نکل نہیں سکتے اور بادشاہی کے دعوے کرتے ہیں۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں گم ہوکر وہ پایا جو صدیوں سے ان کے حصے میں نہ آیا تھا“۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 409 جدید ایڈیشن)

اب اس کو رہے گا ہمیشہ دوام

اسی میں ہے سارے دکھوں سے نجات
خلافت تو ہے ہر زمانے کی بات

یہ ہر دور اور ہر زماں کے لئے
یہ نعمت ہے سارے جہاں کے لئے
خدا کی رضا اور اماں کے لئے
یہ دیتی ہے مردہ دلوں کو حیات
خلافت تو ہے ہر زمانے کی بات

خدا نے جو قائم کیا یہ نظام
اب اس کو رہے گا ہمیشہ دوام
اسی میں ہے سب عزّ و جاہ احترام
ہے اس کے تصرف میں سب کائنات
خلافت تو ہے ہر زمانے کی بات

ملی ہے خلافت کی خلعت جسے
خدا نے عطا کی ہے برکت جسے
زمانے میں بخشی ہے عظمت جسے
سمیٹو اسی در سے سب التفات
خلافت تو ہے ہر زمانے کی بات

جو اس کی حفاظت میں آجائیں گے
وہ سب اپنی قسمت بنا جائیں گے
زمانے میں عظمت کو پا جائیں گے
اسی کی بدولت ہیں سب معجزات
خلافت تو ہے ہر زمانے کی بات

عدو ہم کو اب آزمائے گا کیا
دلوں سے محبت مٹائے گا کیا
کوئی ہم کو سچ سے ہٹائے گا کیا
نہیں اب کوئی خوف دن ہو کہ رات
خلافت تو ہے ہر زمانے کی بات

خدا نے دکھائے ہیں کیا کیا نشاں
ہیں جن کے گواہ یہ زمیں آسماں
منور ہوا جن سے سارا جہاں
یہ سب کو دکھاتی ہے راہ ثبات
خلافت تو ہے ہر زمانے کی بات

کبھی جو خلافت سے ٹکرائے گا
تو اس کا شیرازہ بکھر جائے گا
وہ خود اپنی ہی موت مر جائے گا
ہے اس کی نگہبان مولیٰ کی ذات
خلافت تو ہے ہر زمانے کی بات

وفاؤں کے رستے پہ چلتے رہیں
سوئے منزلِ عشق بڑھتے رہیں
اجالوں سے دامن کو بھرتے رہیں
یہ دل کے اندھیروں کو دیتی ہے مات
خلافت تو ہے ہر زمانے کی بات

عبدالصمد قریشی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

جنت اصل میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوگئی تو وہی ایک مومن کے لئے جنت ہے

وہ احمدی جو اچھی طرح نظام جماعت میں پروئے گئے ہیں قربانیوں کی عظیم الشان مثالیں قائم کرتے ہیں

وقف جدید کے 52 ویں سال کا اعلان

دنیا بھر کی جماعتوں نے غیر معمولی مالی قربانی کی ہے اور پاکستان کی پہلی پوزیشن ہے وقف جدید کے مالی نظام میں چندہ دہندگان کی تعداد 5 لاکھ 37 ہزار سے زیادہ ہے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 9 رجنوری 2009ء بمطابق 9 رصلح 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے گزشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں ایک وضاحت کے بعد فرمایا

پس مَیں دوبارہ یہی کہتا ہوں کہ دعاؤں پر بہت زیادہ زور دیں کیونکہ ہم جو مسیح (موعود) کے ماننے والے ہیں، ہمارا ہتھیار اور سب سے بڑا ہتھیار دعا ہی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے بارہ میں فرمایا ہے کہ اسی سے (۔) احمدیت کی فتح ہونی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

جیسا کہ مَیں نے کہا، آج کا جو دوسرا مضمون ہے اب اس طرف آتا ہوں۔ سب جانتے ہیں کہ جنوری کے پہلے یا دوسرے جمعہ پہ وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کیا جاتا ہے اور گزشتہ سال کی قربانیوں کا مختصر ذکر بھی پیش کیا جاتا ہے۔ لیکن اس ضمن میں رپورٹ پیش کرنے سے پہلے اس بارہ میں کچھ عرض کروں گا ایک مومن کا کیا کام ہے، کس طرح اس کو قربانیاں کرنی چاہئیں، انفاق فی سبیل اللہ کیا ہے، ہمارے عمل کیا ہونے چاہئیں؟ قرآن کریم میں سورۃ حدید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الحدید: 19) یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے لئے اپنے مال میں اللہ کو قرضہ حسنہ دیا ان کا مال ان کے لئے بڑھایا جائے گا اور انہیں عزت والا بدلہ دیا جائے گا۔

حضرت مسیح موعود نے اس کی ایک جگہ وضاحت کی ہے کہ خدا تعالیٰ کو تو تمہارے روپے پیسے کی ضرورت نہیں ہے لیکن اس نے خود ہی اپنے پر فرض کر لیا ہے کہ اگر تم خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو تو وہ اس کو قرضہ حسنہ سمجھ کر لوٹائے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں سے پیار کا اظہار ہے کہ باوجود غنی ہونے کے جس کو کسی انسان کے پیسے کی کوئی احتیاج یا حاجت نہیں ہے لیکن جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ مجھ پر قرض ہے اور مَیں اسے لوٹاؤں گا۔ ایسے قرض لینے والوں کی طرح نہیں جو قرض تو لے لیتے ہیں اور واپس کرنا بھول جاتے ہیں۔ اللہ کہتا ہے کہ مَیں وہ لوٹاؤں گا۔ پس مالی قربانی چاہے وہ کسی بھی رنگ میں ہو، خدا تعالیٰ اس کی قدر کرتا ہے۔ جب دین کی اشاعت کے لئے مالی قربانی کی جا رہی ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس قدر پذیرائی حاصل کرنے والی ہوتی ہے کہ اس کے بارہ میں انسان سوچ بھی نہیں سکتا، اس کا احاطہ نہیں کر سکتا بشرطیکہ وہ خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لئے ہو اور اس زمانے میں جب دنیا، دنیاوی اور مادی خواہشات کے پیچھے لگی ہوئی ہے، قربانی کرنے والے یقیناً اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کر کے اللہ تعالیٰ سے بہترین شکل میں اس قرض کے بدلے وصول کرنے والے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے کہ جو صرف پرانے قصے ہیں، یا کہانیاں ہیں یا پرانے قصوں میں واقعات ہوا کرتے تھے یا ہم نے قرآن شریف میں پڑھ لیا ہے، اس کا تجربہ نہیں ہے بلکہ اس زمانے میں بھی ہم میں سے کئی ہیں جو اس بات کو مشاہدہ کرتے آئے ہیں اور مشاہدہ کر رہے ہیں۔ پس یہ بھی اُن انعاموں میں سے ایک انعام ہے جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کے بعد ایک احمدی کو ملا۔ اور اس بات پر احمدی اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے اور یہ ایک احمدی کی شکر گزاری ہی ہے کہ باوجود نامساعد حالات کے ہر سال احمدی کی قربانی کی مثالیں روشن تر ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ اس سال ساری دنیا میں جو اکنامک کرائسز (Economic Crises) ہوا اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانیوں میں احمدی پیچھے نہیں ہٹے۔ ایک احمدی یہ پرواہ نہیں کرتا کہ میرا گزارا کس طرح ہوگا۔ فکر ہے تو یہ کہ ہمارے چندے کا وعدہ پورا ہو جائے۔ جبکہ دوسروں کا کیا حال ہے اس کا نقشہ اللہ تعالیٰ نے اسی سورۃ حدید میں ہی ایک اور اگلی آیت میں کھینچا ہے اور ساتھ ہی اس میں مومنوں کو یہ بھی وارننگ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول میں کبھی سستی نہ دکھانا۔ چاہے وہ عبادات ہیں یا مالی قربانیاں ہیں یا دوسرے فرائض ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم پر فرض کئے گئے ہیں۔ کیونکہ حقیقی زندگی وہی ہے جو آخرت کی زندگی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی زندگی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الحدید: 21) کہ جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل کود اور نفس کی خواہشات کو پورا کرنے کا ایسا ذریعہ ہے جو اعلیٰ مقصد سے غافل کر دے اور سج دھج اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنے اور اموال اور اولاد میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا یہ زندگی اُس بارش کی مثال کی طرح ہے جس کی روئیدگی کفار کے دلوں کو لبھاتی ہے۔ پس وہ تیزی سے بڑھتی ہے اور پھر تو اُس فصل کو سبز ہوتا ہوا دیکھتا ہے۔ پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے اور آخرت میں سخت عذاب مقدر ہے۔ نیز اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضوان بھی ہے جبکہ دنیا کی زندگی تو محض دھوکہ کا ایک عارضی سامان ہے۔

پس آج ہم دنیا پر نظر پھیریں تو (۔) کی تعلیم کے مطابق حقیقی رنگ میں اگر کوئی جماعت من الحیث الجماعت خرچ کر رہی ہے تو جماعت احمدیہ ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے

خرچ کرتی ہے یا قربانیاں دیتی ہے۔ باقی دنیا اگر کچھ کر بھی رہی ہے تو بہت معمولی۔ اور ہر ایک کھیل کود اور نفس کی خواہشات کی تکمیل میں لگا ہوا ہے۔ بہت ساری بدعات اور رسومات نے (۔) میں راہ پالی ہے۔ جو دنیاوی رسومات ہیں شادی بیاہ ہیں، ان پر دکھاوے کے لئے بے انتہا خرچ کیا جاتا ہے۔

اس بارہ میں مَیں جماعت کو توجہ دلانی چاہتا ہوں۔ بعض اوقات احمدیوں کی طرف سے احمدیوں کے بارے میں بھی شکایات آجاتی ہیں۔ اس زمانہ کے امام کو مان کر اگر ہم بھی دوسروں کی دیکھا دیکھی اپنے ماحول کے پیچھے چلتے رہے اور اس مقصد کو بھول گئے جو حضرت مسیح موعود کی بیعت کا مقصد ہے تو پھر ہم میں سے وہ لوگ جو یہ مقصد بھول رہے ہیں انہیں لوگوں میں شمار ہوں گے جن کے بارے میں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ دنیا کی زندگی تو محض کھیل کود اور نفس کی خواہشات پورا کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور یہ ایسا ذریعہ ہے جو انسان کی پیدائش کے اعلیٰ مقصد کو بھلا دے۔ اور اگر زمانے کے امام کو ماننے کے بعد بھی ہم میں مال اور اولاد اور دنیاداری کا فخر رہے اور عبادتوں اور قربانیوں کو ہم بھول جائیں تو اللہ تعالیٰ نے جو اَجْـرٌ کَـرِیْم فرمایا ہے، اس کے حقدار بھی نہیں ٹھہریں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مال تو تمہیں مَیں نے دے دیا اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ مال اور دولت جمع کر کے صرف اپنی بڑائی کا اظہار کرتے ہو یا واقعتاً اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہو۔ اگر اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو گے تو اجر عظیم پاؤ گے، اجر کریم پاؤ گے، ایک معزز اجر پاؤ گے۔ اگر نہیں تو یہ دنیاوی مال ہمیشہ رہنے والی چیز نہیں ہے۔ یہ تو اس فصل کی طرح ہے جو سرسبز ہو، لہلہاتی ہوئی ہو تو بہت اچھی لگتی ہے اور اس فصل کو دیکھ کر اس کا مالک اس پر بہت سی امیدیں رکھتا ہے۔ مستقبل کی خواہشات پوری کرنے کے منصوبے بنا رہا ہوتا ہے لیکن جب وہ پکتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے طوفان آئے، بارش آئے، آندھی آئے اسے بکھیر دیتا ہے اور مالک کے ہاتھ کچھ بھی نہیں آتا۔ پس اس مثال سے ایک مومن کو بھی سمجھایا کہ تم دنیاوی چیزوں کے پیچھے نہ پڑو جن کا انجام مایوسی کی صورت میں بھی نکل سکتا ہے اور جو خدا کو یاد نہیں رکھتے، بالکل بھول گئے، ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے آخرت کا عذاب اس کے علاوہ ہے ذکر کیا ہے۔ پس مومن کو کہا کہ تمہارا کام خدا تعالیٰ کی مغفرت اور اس کی رضا کے حصول کی کوشش ہونا چاہئے اور یہی ایک حقیقی مومن کی نشانی ہے۔ ورنہ یہ دنیا جتنی بھی خوبصورت لگے اس کے ساز و سامان، اس کا مال جتنا بھی دل کو لبھائیں انجام اس کا دھوکہ ہی ہے، ناکامی ہی ہے۔ پھر اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الحدید: 22) کہ اپنے ربّ کی مغفرت کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھو اور اس جنت کی طرف بھی جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کی طرح ہے۔ جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے اسے دیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔

پس مومن کا کام یہ ہے کہ وہ اپنے ربّ کی مغفرت کی تلاش میں رہتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں اس جنت کو حاصل کرنے والے اور اس کے وارث ٹھہرتے ہیں جو اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی صورت میں نظر آتی ہے اور اگلے جہان میں تو اللہ تعالیٰ نے یہ ایک مومن کے لئے مقدر کی ہے جو خالص ہو کر خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہر کام اور فعل کرتا ہے۔ مومن ایک ایسی جنت کا وارث بنتا ہے جو زمینی بھی ہے اور آسمانی بھی۔ اس دنیا میں بھی وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش ہوتے دیکھ کر خوش ہوتا ہے اور اگلے جہان میں بھی خوش ہوگا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔

مجھے بیسیوں خطوط آتے ہیں جو اپنی مالی قربانی کے ذکر کے بعد یہ بتاتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں اس قربانی کے بعد سکینت پیدا کی۔ کس طرح ان کے مال میں اللہ تعالیٰ نے برکت عطا فرمائی۔ کس طرح ان کی اولاد کی طرف سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی کیں۔ تو یہ اس دنیا کی جنت ہی ہے جو ایک مومن کو ملتی ہے۔ جس کے نظارے ایک مومن دیکھتا ہے اور پھر جب اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے مومن اس دنیا میں دیکھتا ہے تو آخرت کی جنت پر یقین مزید مضبوط ہوتا ہے۔ تبھی تو گزشتہ دنوں مجھے کسی جگہ کے سیکرٹری مال نے لکھا کہ ایک صاحب 2 رجنوری کو میرے پاس آئے کہ آج وقف جدید کے اوپر خطبہ آئے گا تو یہ میرا وعدہ ہے گزشتہ سال سے اتنا بڑھا کر پیش کر رہا ہوں اور پہلی رسید تم میری کاٹنا۔ تو یہ شوق بھی اسی لئے ہے کہ ان کو یقین ہے کہ اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ کی رضا ملتی ہے۔ تو یہ جو ایمان ہے، یقین ہے یہ اس سے مضبوط ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اگلے جہان میں جو دے گا اس کا تو ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ یہاں یہ بات کہہ کر کہ جَنَّةٍ عَرْضُهَا (۔) یہ نکتہ بھی بیان فرمادیا کہ مومن کے لئے جنت کی وسعت زمین و آسمان کی وسعت جتنی ہے۔ یعنی اس کی کوئی حد اور انتہا نہیں ہے اور جنت کیا ہے۔ پہلی آیت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔

ایک دفعہ ایک صحابی نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ جنت اگر زمین و آسمان تک پھیلی ہوئی ہے۔ پوری کائنات کو ہی اس نے گھیرا ہوا ہے تو پھر دوزخ کہاں ہے؟ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب دن ہوتا ہے تو رات کہاں ہوتی ہے۔

(مسند احمد بن حنبل باب حدیث رسول قیصر الی رسول اللہ ﷺ۔ جزو 34 صفحہ 31)

یعنی جنت اور دوزخ کوئی دو جگہیں نہیں ہیں بلکہ دو حالتیں ہیں۔ خدا کو بھولنے والوں کو جہاں دوزخ نظر آئے گی وہیں نیک اعمال والے جنت کے نظارے کر رہے ہوں گے۔ رخ اور زاویہ بدل جانے سے اس کی حالت مختلف ہو جائے گی۔ جس طرح آج کل بعض تصویریں ہوتی ہیں ذرا سا اینگل بدلتے ہیں تو ڈائمینشن چینج ہو جاتی ہے۔

پس ایک مومن خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول پر نظر رکھتے ہوئے جہاں جنت کا وارث بنتا ہے وہاں غیر مومن اور صرف دنیا پہ نظر رکھنے والا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لے کر اپنی عاقبت خراب کر رہا ہوتا ہے۔ پس جنت اصل میں جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوگئی تو وہی ایک مومن کے لئے جنت ہے اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ کے لئے اس کے حصول کی کوشش کی طرف متوجہ رکھے ہماری عبادتیں اور ہماری قربانیاں اللہ تعالیٰ کے فضل کو سمیٹنے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ (۔) کہہ کر ہماری توجہ اس طرف پھیری کہ بے شک جنت ان لوگوں کے لئے ہے جن پر اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرماتا ہے اور وہ اللہ اور رسول پر ایمان لاتے ہیں اور جنہوں نے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کو مانا جن کا اللہ تعالیٰ کی پیشگوئیوں کے مطابق ظہور ہوا۔ تو وہیں یہ بھی سمجھایا کہ اس فضل کو مستقل رکھنے کے لئے اپنے اعمال پر بھی نظر رکھنا۔ اسی لئے دوسری جگہ یہ دعا بھی سکھائی کہ ایمان کی مضبوطی کے لئے اور اعمال پہ قائم رہنے کے لئے یہ دعا بھی کرتے رہو کہ (۔) (آل عمران: 9)۔ اب ایمان اور ہدایت کے بعد اے اللہ تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا۔ کبھی ہمیں یہ خیال نہ آئے کہ ہم بڑی قربانیاں کرنے والے ہیں۔ کبھی دنیا کی چمک دمک ہمیں راستے سے ہٹانے والی نہ بن جائے۔ کبھی یہ خیال نہ آئے کہ جماعت کے متفرق چندے ہیں، ہمارے پہ ایک بوجھ ہے۔ ہمیشہ یہ سوچ رہے کہ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس زمانے میں ہمیں اللہ تعالیٰ پہلوں سے ملاتے ہوئے اپنے دین کی خاطر قربانیوں کی توفیق دے رہا ہے۔ یہ فضل عظیم جو ہم پر ہوا ہے اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ نسلاً بعد نسلٍ قائم رکھے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ ”چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے۔ پس ضرور ہے کہ ہزار در ہزار آدمی جو بیعت کرتے ہیں ان کو کہا جاوے کہ اپنے نفس پر کچھ مقرر کریں اور اس میں پھر غفلت نہ ہو“۔

(البدر جلد 2 نمبر 26۔ صفحہ 201-202 مورخہ 7 رجولائی 1903ء)

آج گو اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمومی طور پر وہ احمدی جو اچھی طرح نظام جماعت میں پروئے گئے ہیں قربانیوں کی عظیم الشان مثالیں قائم کرتے ہیں، بعضوں کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ لیکن دنیا میں اکثر جگہ نئے شامل ہونے والوں میں سے، نومبائعین کی مالی قربانی کی طرف توجہ نہیں اور ان کو

شامل نہیں کیا گیا، کوشش نہیں کی گئی جس طرح کوشش کی جانی چاہئے تھی۔ اور یہ بھی میرے نزدیک جماعتی نظام کی کمزوری ہے۔ اگر نظام جماعت شروع دن سے کوشش کرتا تو کچھ نہ کچھ چاہے ٹوکن کے طور پر ہی لیں، قربانی کی عادت ڈالنی چاہئے تھی۔ جہاں کوشش ہوئی ہے وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھے نتیجے نکلے ہیں۔ پس جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نئے آنے والوں پر ان کی کسی نیکی کی وجہ سے یہ فضل فرمایا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ .... کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے حضرت مسیح موعود کو مان لیا۔ اب اس فضل کو اپنی زندگی کا مستقل حصہ بناتے ہوئے اور عبادات کے ساتھ اپنے ایمان میں ترقی کی بھی انتہائی ضرورت ہے۔

اس طرح بچوں کو بھی زیادہ سے زیادہ کوشش کر کے کسی نہ کسی چندے کی تحریک میں ضرور شامل کرنا چاہئے اور اس کے لئے مَیں نے گزشتہ سال کہا تھا کہ وقف جدید میں بچوں کو زیادہ شامل کریں۔ اللہ تعالیٰ جماعتوں کو بھی اور والدین کو بھی اس سلسلے میں زیادہ سے زیادہ کوشش اور تعاون کی توفیق عطا فرمائے۔

جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے باوجود مشکل حالات کے جماعت کا قدم ترقی کی طرف ہی ہے۔ اگر ایک جماعت نے کچھ سستی دکھائی ہے تو دوسری جماعت نے اس کی کمی کو پورا کر دیا۔ لیکن اگر جماعتیں مزید توجہ کریں تو جو اعداد و شمار سامنے آئے ہیں اس سے لگتا ہے کہ اس میں خاص طور پر شاملین کی تعداد کے لحاظ سے مزید گنجائش ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو شامل کیا جائے۔ چاہے وہ معمولی رقم دیں کیونکہ اس سے ہم ایمان میں ترقی کے مقصد کو حاصل کرتے ہیں۔

اب مَیں وقف جدید کے حوالے سے کچھ اعداد و شمار پیش کروں گا۔ گزشتہ سال جو گزر گیا وہ 51واں سال تھا اور اب 52واں سال شروع ہو گیا۔ اس میں تمام دنیا کی جماعتوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجموعی طور پر .... قربانی پیش کی ہے جو کہ گزشتہ سال کی وصولی سے ساڑھے سات لاکھ پاؤنڈ زیادہ ہے۔ الحمدللہ اور ہمیشہ کی طرح دنیا بھر کی جماعتوں میں پاکستان اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی پوزیشن پہ ہے۔ وقف جدید کے چندہ دہندگان میں پاکستان نے اس سال 10 ہزار نئے چندہ دینے والوں کا اضافہ کیا ہے۔ پاکستان کی اکثریت غریب ہے۔ اور ان پہ بھی وہی مثال صادق آتی ہے جس کا ایک حدیث میں ذکر آتا ہے۔ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ایک درہم ایک لاکھ درہم سے بڑھ گیا۔ پوچھا کس طرح؟ فرمایا کہ ایک شخص کے پاس دو درہم تھے اس نے ایک درہم چندہ دے دیا جب تحریک کی گئی اور دوسرے کے پاس لاکھوں درہم تھے اس نے اس میں سے ایک لاکھ درہم دیا گو کہ اس نے زیادہ رقم دی لیکن قربانی کے لحاظ سے وہ ایک درہم بڑھ گیا۔

(مسند احمد بن حنبل۔ باقی مسند المکثرین۔ حدیث نمبر 8573)

اسی طرح پاکستان میں اکثریت غریب لوگوں کی ہے۔ اسی طرح افریقہ کے بعض ممالک ہیں تو بہت سارے ایسے ہیں جن کے پاس معمولی رقم ہوتی ہے اس میں سے چندہ دے کر قربانی کر رہے ہوتے ہیں۔ حیرت ہوتی ہے کہ وہ کس طرح چندہ دیتے ہیں اور کس طرح پھر گزارا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بہترین اجر عطا فرمائے۔

امریکہ دوسرے نمبر پر ہے۔ انہوں نے گو تعداد میں 256 کا اضافہ کیا ہے لیکن ان کی وصولی گزشتہ سال سے بھی تقریباً 80 ہزار کم ہے۔ شاید ڈالر کی قدر میں کمی کی وجہ سے کم ہو گئے ہوں گے۔ تو اب ان کے شامل ہونے والوں کی کل تعداد 8 ہزار 276 ہے۔

یورپ اور امریکہ وغیرہ امیر ممالک کے وقف جدید کے یہ چندے انڈیا اور افریقہ کے ممالک میں (۔) مشن ہاؤس اور لٹریچر اور دوسری جماعتی اخراجات پر خرچ ہوتے ہیں۔ اس لئے ان ملکوں کو کوشش کرنی چاہئے کہ رقم کے لحاظ سے بھی اضافہ ہو اور تعداد کا جو اضافہ ہے یہ تو بہرحال ضروری ہے ہی۔ مَیں نے ناصرات اور اطفال کو توجہ دلائی تھی، میرے خیال میں یہ 256 کا جو اضافہ ہوا ہے یہ ناصرات اور اطفال کی کوشش ہے، جماعت کی کوشش نہیں ہے۔ بہرحال یہ خوش آئند چیز ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آئندہ آنے والی نسلوں میں یا چھوٹے بچوں میں مالی قربانی کی روح پیدا ہو رہی ہے۔

تیسرے نمبر پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے برطانیہ ہے۔ انہوں نے بھی (یعنی آپ نے جو سامنے بیٹھے ہوئے ہیں) اس سال 86 ہزار پاؤنڈ زیادہ ادائیگی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے شامل ہونے والوں کی تعداد میں بھی 1382 کا اضافہ ہوا ہے اور کل چندہ دہندگان کی تعداد 14 ہزار 519 ہو گئی ہے۔ ماشاءاللہ برطانیہ کی جماعت بھی اب آگے بڑھنے والوں میں شامل ہے اور تیزی سے آگے بڑھنے والوں میں شامل ہے۔ یہ تعداد ایک تو جرمنی سے آنے والوں کی وجہ سے بڑھی ہے اور کچھ ناصرات اور اطفال کی وجہ سے بڑھی ہوگی۔

کینیڈا جو ہمیشہ سے پانچویں نمبر پر رہا ہے اب چوتھے نمبر پر آ گیا ہے انہوں نے بھی ایک لاکھ 80 ہزار کی زائد وصولی کی ہے اور 378 نئے شامل کئے ہیں اور 13 ہزار 325 ان کی کل تعداد ہے۔ ان کا جو دفتر اطفال ہے یعنی بچیاں اور بچے وہ اللہ کے فضل سے زیادہ فعال ہے۔

جرمنی چوتھے سے پانچویں پوزیشن پر چلا گیا ہے۔ گو 32 ہزار یورو کا اضافہ ہوا ہے لیکن چندہ دھندگان میں 1387 کی کمی ہے۔ جوان کے اور شعبہ مال کے خیال میں اس لئے ہے کہ ان میں سے بہت سارے لوگ جرمنی سے یہاں آ گئے ہیں۔ لیکن میرے خیال میں کچھ کوشش میں بھی کمی ہے۔

چھٹے نمبر پر ہندوستان کی جماعتیں ہیں۔ ان کی وصولی بھی اپنے لحاظ سے 17 لاکھ روپے پچھلے سال کی نسبت زیادہ ہے اور شاملین ایک لاکھ 16 ہزار 120 ہیں۔ ہندوستان کو بھی اب مَیں کہتا ہوں کہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ دنیا کے جو حالات ہو رہے ہیں۔ اس کے پیش نظر اب ہر جماعت کو خود اپنے آپ کو سنبھالنا چاہئے۔ ابھی تک تو یورپ اور امریکہ سے مدد کی جاتی تھی ہو سکتا ہے کہ ایک وقت ایسا آئے کہ مدد نہ ہو سکے۔ اسی طرح افریقن ممالک کو بھی خود اپنے آپ کو سنبھالنا چاہئے۔

انڈونیشیا کا ساتواں نمبر ہے ان کا بھی 32 ہزار پاؤنڈ کا اضافہ ہے اور 829 افراد کا اضافہ ہے اسی طرح بیلجیئم، فرانس، سوئٹزرلینڈ آٹھویں، نویں اور دسویں پوزیشن پہ ہیں۔

چندہ دینے کے لحاظ سے امریکہ دنیا میں نمبر 1 پہ ہے۔ ان کا چندہ 78.92 پاؤنڈ ہے۔ پھر فرانس ہے۔ پھر سوئٹزرلینڈ ہے۔ پھر برطانیہ ہے۔ پھر بیلجیئم ہے۔

افریقہ کی جماعتوں میں نائیجیریا اس سال تحریک جدید میں بھی اوّل تھا اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید میں بھی اس کی پہلی پوزیشن ہے اور سب سے اچھی بات ان کی یہ ہے کہ گزشتہ سال ان کے چندہ دہندگان 13 ہزار 729 تھے اس سال انہوں نے 10 ہزار اور 69 کا اضافہ کیا ہے اور یہ بڑا اضافہ ہے، ماشاءاللہ، ان کی 23 ہزار 700 تعداد ہے لیکن یہاں بھی مزید گنجائش ہے۔

پھر غانا ہے یہاں بھی 3 ہزار 776 نئے شامل ہوئے ہیں۔ پھر بورکینا فاسو ہے۔ بینن ہے، سیرالیون ہے۔

وقف جدید کے مالی نظام میں چندہ دینے والوں کی کل تعداد اللہ کے فضل سے 5 لاکھ 37 ہزار سے اوپر چلی گئی ہے اور اس سال 27 ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔ بعض ممالک کی رپورٹس مکمل نہیں ہیں۔ اس لئے تعداد میں یہ اضافہ آخری نہیں کہا جا سکتا۔ جیسا کہ مَیں پہلے بھی ایک دفعہ کہہ چکا ہوں کہ بچوں کو توجہ دلائیں، بچوں میں جتنا اضافہ ہوتا ہے اگر اس کا نصف بھی ہر جماعت اپنے میں اضافہ کرنے کی کوشش کرے تو تعداد کہیں زیادہ بڑھ سکتی ہے بچوں کی طرف سے بے شک پچاس پینس ہی ادا کریں لیکن ان کو ایک عادت ہونی چاہئے۔ اسی طرح نومبائعین ہیں ان کو بھی

ٹوکن کے طور پر دینے کی بھی عادت ڈالیں اور وقف جدید میں ان کو شامل کریں۔ بعض اور مما لک بھی ہیں جن میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ مڈل ایسٹ کی جماعتیں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانیوں کے میدان میں بہت زیادہ آگے بڑھ رہی ہیں۔ ان میں سے ایک جماعت ایسی ہے جو پہلی دس پوزیشنوں پہ ہے۔

انگلستان کی وصولی کے لحاظ سے جو پہلی دس جماعتیں ہیں، ان میں ووسٹر پارک، لندن (۔) سٹن، ٹوٹنگ، نیو مالڈن، انر پارک، ویسٹ ہل، بیت الفتوح آٹھویں نمبر پر، ہنسلو نارتھ نویں نمبر پر، میچم دسویں نمبر پر ہے۔ امریکہ کی جو پہلی پانچ جماعتیں ہیں ان میں نمبر 1 سیلیکان ویلی، لاس اینجلس ایسٹ، شکاگو ویسٹ، ڈیٹرائٹ اور پانچویں نمبر پر لاس اینجلس ویسٹ۔

پاکستان کے بالغان کا جو چندہ ہے اس میں پہلی تین جماعتیں ہیں لاہور نمبر 1، کراچی نمبر 2 اور ربوہ نمبر 3 اور پھر اضلاع میں پہلی دس جماعتیں ہیں۔ سیالکوٹ، راولپنڈی، اسلام آباد، فیصل آباد، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، نمبر 7 میرپور خاص، آٹھویں نمبر پر ملتان، 9 سرگودھا اور دس گجرات۔

وہاں کیونکہ دفتر اطفال کا علیحدہ انتظام رکھا جاتا ہے اس کے لحاظ سے بچوں میں پہلی پوزیشن لاہور کی ہے، دوسری کراچی کی (وہی بالغان والی ترتیب) اور تیسری ربوہ کی۔ اور اطفال میں اضلاع کے لحاظ سے نمبر ایک اسلام آباد ہے، نمبر 2 سیالکوٹ، نمبر 3 گوجرانوالہ، نمبر 4 شیخوپورہ، راولپنڈی، فیصل آباد، میرپور خاص، سرگودھا، نارووال، اور گجرات، پاکستان میں بعض اور جماعتیں بھی ہیں جنہوں نے غیر معمولی قربانی کی ہے لیکن بہرحال ان کی پوزیشن نہیں ہے۔

جرمنی کی پہلی پانچ جماعتیں ہیں نمبر 1 پہ ہمبرگ، پھر گروس گراؤ، پھر ویزبادن، فرید برگ اور فرینکفرٹ۔ کینیڈا کی جماعتوں میں مجموعی لحاظ سے کیلگری نارتھ ایسٹ نمبر 1، کیلگری نارتھ ویسٹ، رچمنڈ ہل، ٹورنٹو سینٹرل، درھم، مارکھم، پیس ویلج ساؤتھ، ایڈمنٹن، پیس ویلج ایسٹ، سسکاٹون۔ انہوں نے کیونکہ اطفال کا بھی علیحدہ کیا ہوا ہے اس لئے اطفال کی پوزیشن یہ ہے۔ کیلگری نارتھ ایسٹ، درہم، پیس ویلج ساؤتھ، ابورڈ آف پیس، کیلگری نارتھ ویسٹ، ٹورنٹو سنٹرل، ایڈمنٹن، پیس ویلج ایسٹ، پیس ویلج سنٹرل، وڈ برتج۔ تو یہ ان کی گزشتہ سال کی مالی قربانیوں کی تمام فہرست ہے۔

اللہ تعالیٰ ان تمام قربانی کرنے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت ڈالے اور جماعت کی ترقی کی صورت میں بھی اللہ تعالیٰ ان قربانیوں کو بے انتہا پھل عطا فرمائے اور ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہر احمدی کا مقصد اور مطمح نظر رہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو دعاؤں کی بھی توفیق عطا فرمائے۔

☆......☆......☆

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بارودی سرنگیں۔ اقسام، مقاصد اور روک تھام

بارودی سرنگ یا لینڈ مائن (Land Mine) دھماکے سے پھٹنے والا ایسا مواد ہے۔ جو سطح زمین کے ذرا سا نیچے رکھا جاتا ہے۔ یہ مواد ذرا سا دباؤ پڑنے سے دھماکہ دار آواز سے پھٹتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ مختلف شکلوں کی ایسی بارودی سرنگیں بھی تیار ہونے لگیں جو زمین کی سطح پر ہی اپنا کام دکھاتی ہیں۔ دشمن کے علاقے میں انہیں ہیلی کاپٹر کے ذریعے پھینکا جاتا ہے۔

مقاصد اور طریق کار

بارودی سرنگیں بچھانے کا مقصد، متحارب علاقے میں دشمن کی آمد ورفت کو روکنا، شہریوں میں موت کی دہشت اور خوف وہراس پیدا کرنا ہے۔

اس حوالے سے اقوام متحدہ کے سابق جنرل سیکرٹری کوفی عنان کا کہنا ہے کہ کسی جگہ ایک بھی بارودی سرنگ یا محض اس کی موجودگی کا خوف پوری کمیونٹی کو یرغمال بنانے کے لئے کافی ہے۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ بارودی سرنگیں چھپ کر وار کرنے والے دشمن کی طرح وار کرتی ہیں اور متحارب علاقوں میں ان کی موجودگی کہیں بھی ہوسکتی ہے۔ وہ فٹ پاتھ ہو، رہائشی علاقہ ہو، بازار ہو، کھیت کھلیان ہو یا جانوروں کی چراگاہ ہو۔ بارودی سرنگوں کی موجودگی جنگوں کو میدان جنگ تک محدود نہیں رکھتی بلکہ بے گناہ معصوم شہریوں کے آنگنوں تک لے آتی ہے۔ ان کے اردگرد بسنے والے بدقسمت افراد روزمرہ زندگی کے کام کاج کرتے ہوئے بارودی سرنگ جیسی ناگہانی آفت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پھر کبھی موت اور کبھی عمر بھر معذوری ان کی قسمت میں لکھی جاتی ہے۔

اقسام

یوں تو بارودی سرنگوں کی کئی اقسام ہیں۔ لیکن بنیادی طور پر انہیں دو بڑی قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(1) اینٹی پرسونل (Anti Personal)

اس قسم کی بارودی سرنگ کا مقصد انسانوں کو موت کے گھاٹ اتارنا اور انہیں معذور کرنا ہے۔

(2) اینٹی ٹینک یا اینٹی وھیکل

اس سرنگ کا مقصد جنگی اسلحے مثلاً ٹینک وغیرہ کو تباہ کرنا ہے اور گاڑیوں کی آمد ورفت میں خلل ڈالنا ہے۔

جنگوں میں اینٹی ٹینک کی نسبت اینٹی پرسونل بارودی سرنگوں کا استعمال زیادہ کیا جاتا ہے۔ انسانوں کو شکار کرنے والی ان بارودی سرنگوں کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ چند اہم اور زیادہ استعمال ہونے والی اینٹی پرسونل بارودی سرنگیں یہ ہیں۔

MON-50 (1)

یہ اینٹی پرسونل بارودی سرنگ سوویت یونین کی بنی ہوئی تھی۔ افغان جنگ میں اس کا بہت زیادہ استعمال کیا گیا۔ سینکڑوں لوگ اس کی زد میں آکر ہلاک یا معذور ہوئے۔

BPD-SB (2)

یہ بارودی سرنگ وزن میں بے حد ہلکی ہوتی ہے۔ اس کا قطر (Diameter) تقریباً نو ڈیسی میٹر تک ہے۔ ہلکی ہونے کے باعث اسے خاص مقدار میں بآسانی دشمن کے علاقے میں ہیلی کاپٹر کے ذریعے گرایا جاتا ہے۔

POM-2 (3)

بارودی سرنگ کی ایسی قسم ہے جسے سطح زمین سے ذرا سا نیچے قطار کی صورت میں نصب کیا جاتا ہے یا پھر گچھوں کی صورت میں رکھا جاتا ہے۔

(4) اینٹی پرسونل

بارودی سرنگوں میں ٹینس کے گیند کے برابر ویت نامی بارودی سرنگ اپنی کارکردگی کے اعتبار سے خاصی مشہور ہے۔ یہ ہلکے سے دباؤ پڑنے پر زوردار دھماکے سے پھٹ جاتی ہے۔

(5) بٹر فلائی بارودی سرنگ

یہ باوردی سرنگ تتلی سے ملتی جلتی ہوتی ہے۔ اس بارودی سرنگ کا افغانستان میں بہت زیادہ استعمال کیا گیا۔

(6) PMN اینٹی پرسونل

یہ بارودی سرنگ سب سے مہلک قسم ہے۔ اس میں دھماکہ خیز مواد کی مقدار اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ اس کا شکار ہونے والا بدقسمت انسان موت کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس بارودی سرنگ کو زمین میں نصب کرنا بھی خاصا مشکل ہے۔ کیونکہ اس کے پھٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے اسے لگانے والے افراد بہت احتیاط سے کام لیتے ہیں۔

(7) PMD اینٹی پرسونل

اس بارودی سرنگ کا استعمال دوسری جنگ عظیم میں بہت زیادہ کیا گیا۔ کمبوڈیا میں ان بارودی سرنگوں کی وجہ سے سینکڑوں افراد ہلاک ہوئے۔

اینٹی پرسونل بارودی سرنگیں دو طرح کی ہیں۔ ایک وہ جو مخصوص ٹائم پیریڈ کے بعد خود بخود ناکارہ ہو جاتی ہیں اور دوسری وہ جو دیرپا ہیں اور کسی وقت بھی دباؤ پڑنے پر پھٹ سکتی ہیں۔ بدقسمتی سے عراق، ایران جنگ میں زیادہ تر دیرپا بارودی سرنگوں کا استعمال کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ جنگ کے زمانے میں بچھائی جانے والی بارودی سرنگیں۔ امن کے وقت بھی بے گناہ لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارتی ہیں۔

دنیا کو بارودی سرنگوں سے پاک کرنے کے لئے 1997ء میں بارودی سرنگوں پر پابندی لگانے کے لئے کا ایک معاہدہ ہوا تھا۔ جو یکم مارچ 1999ء کو باقاعدہ بین الاقوامی قانون کی حیثیت اختیار کر گیا۔ اسے Mine Ban Treat کا نام دیا گیا ہے۔ اب تک دنیا کے 142 مما لک نے اس کی حمایت میں ووٹ دیا ہے۔ اس معاہدے کے مطابق بارودی سرنگیں بنانا، بچھانا انہیں ذخیرہ کرنا اور جنگوں کے لئے سپلائی کرنا بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے۔

اللہ کرے کہ باقی مما لک بھی اس کی حمایت میں ووٹ دیں اور اس قانون پر پوری طرح عمل ہو تا کہ معصوم اور بے گناہ شہریوں خصوصاً پھول جیسے معصوم بچوں کی المناک اور ناگہانی اموات و حادثات کی روک تھام ہوسکے۔

☆............☆............☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96840 میں درشہوار ناصر

بنت ناصر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شالیمار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11.2 گرام مالیتی -/17500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درشہوار ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد اعوان والد موصیہ وصیت نمبر 54689۔ گواہ شد نمبر 2 لعل حسین وصیت نمبر 49860

مسل نمبر 96841 میں نوشین ندیم

زوجہ ندیم احمد طارق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/8000 روپے (2) نقد رقم -/258 ڈالر (3) طلائی زیور 52 گرام مالیتی اندازاً -/100000 روپے (4) پلاٹ برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (5) حق مہر -/132000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشین ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منشاء طارق ولد شیخ محمد شفیع (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم ولد شیخ محمد منشاء طارق

مسل نمبر 96842 میں محمد یحییٰ جچہ

ولد محمد یوسف جچہ قوم جٹ جچہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یحییٰ جچہ۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد قمر ولد حکیم طالب حسین

مسل نمبر 96843 میں شازیہ کوثر

بنت چوہدری الف دین قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چڑناڑی ضلع کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد چوہدری منگا خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق آفتاب معلم سلسلہ ولد چوہدری امام دین

مسل نمبر 96844 میں عمیر احمد شاہد

ولد حفیظ احمد شوکت قوم جھمٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شوکت والد موصی وصیت نمبر 22387۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد شاہد وصیت نمبر 73611

مسل نمبر 96845 میں احسن عباس

ولد رانا غلام عباس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن عباس۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 96846 میں عطاء الحبیب ذاکر

ولد سعید احمد قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحبیب ذاکر۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 96847 میں فہد محمود بُٹر

ولد خالد محمود بُٹر قوم جٹ بُٹر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہد محمود بُٹر۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود بُٹر ولد ظفر اللہ بُٹر۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 96848 میں مصور احمد

ولد منور احمد قمر قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تسنیم منور ولد چوہدری شہباز خاں باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 96849 میں رئیس احمد طلحہ

ولد نعیم احمد قوم میر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رئیس احمد طلحہ۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد رضوان ولد نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 96850 میں داؤد احمد شاہد

ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر احمد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 96851 میں درشہوار

بنت محمد ظفر اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درشہوار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 96852 میں سعدیہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) حق مہر -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ نصیر گواہ شد نمبر 1 عبدلقدیر قمر ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 آصف بن طاہر ولد طاہر احمد خالد

مسل نمبر 96853 میں مبشرہ کرن

بنت رشید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشرہ کرن۔ گواہ شد نمبر 1 سید بلال احمد ولد سید محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 96854 میں Nusrat Jahan

زوجہ Mizanur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK1000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Nusrat Jahan۔گواہ شدنمبر 1 محمد سراج الاسلام۔گواہ شدنمبر 2 تنویر احمد

مسل نمبر 96855میں

Rahela Parveen Mili

زوجہ Mohammad Insan Ali Fakir قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور مالیتی -/TK75000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK60000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Rahela Parveen Mili۔گواہ شد نمبر 1 Mohammad Insan Ali Fakir۔گواہ شد نمبر 2 نورالدین احمد

مسل نمبر 96856میں

Ahsan Khan Chowdhury

ولد Amjad Khan Chowdhary قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK100000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ahsan Khan Chowdhary گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین احمد

مسل نمبر 96857میں MD. Nazrul Islam

ولد MD Pear Ali Sarker قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی 10 لاکھ TK (2) مکان مالیتی 3 لاکھ TK۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/TK60000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔MD Nazrul Islam۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 96858میں

MD Kamal Pasha

ولد صدیق احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK9000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور بطور کرایہ مکان مبلغ -/TK12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ MD Kamal Pasha۔گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب الدین

مسل نمبر 96859میں Ahmed Riyaz

ولد Late Mohammad Lokiatullah قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Ahmad Riyaz۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد رشید۔ گواہ شد نمبر 2 زمان حسن

مسل نمبر 96860میں

Syed Sharif Ahmed

ولد Late Syed Khawja Ahmed قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Syed Sharif۔گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان

مسل نمبر 96861میں

Mohammad Abul Kashem

ولد Late Sirajul Hoque قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 1984ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK9200000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK12000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammad Abul Kashem۔گواہ شد نمبر 1 سید احمد حسن ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم صادق

مسل نمبر 96862میں

Mozammel Hoque

ولد Marhum Shahedul Hoque قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی زمین مالیتی -/TK220000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK32500 (3) بینک بیلنس -/TK252000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK12500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mozammel Hoque۔گواہ شد نمبر 1 مرشد عالم۔گواہ شد نمبر 2 مظہر الاسلام

مسل نمبر 96863میں نیلوفر ممتاز

زوجہ سید ممتاز احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور -/TK70000 (2) حق مہر -/TK100000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نیلوفر ممتاز۔گواہ شد نمبر 1 سید ممتاز احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان

مسل نمبر 96864میں سیدہ ناہید ممتاز

بنت سید ممتاز احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK28000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سیدہ ناہید ممتاز۔گواہ شد نمبر 1 سید ممتاز احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا

مسل نمبر 96865میں

Nurul Nahar Chowdhury

بیوہ Late Abdul Halim Chowdhury قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK3000000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK100000 (3) حق مہر -/TK1000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Nurul Nahar Chowdhury۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 عبداللہ چوہدری

مسل نمبر 96866میں

Zohirudden Ahmad

ولد Late Mohammad Lokiat ullah قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Zohirudden Ahmed گواہ شد نمبر 1 محی الدین احمد۔گواہ شد نمبر 2 Rabiul Hassan

مسل نمبر 96867میں

Mohammad Shaheduzzaman khan

ولد محمد محی الدین خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammad Shaheduzzaman Khan گواہ شد نمبر 1 آصف احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد محی الدین خان

مسل نمبر 96868میں Bulbul Ahmed

ولد ماسٹر عبدالعزیز قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت 1995ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Bulbul Ahmed۔گواہ شد نمبر 1 سید محمود الحسن ۔گواہ شد نمبر 2 سیف الاسلام

مسل نمبر 96869میں محمد زکریا

ولد محمد اسماعیل قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK2300/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد زکریا۔ گواہ شد نمبر 1 سیف الاسلام۔گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان

مسل نمبر 96870 میں سید ممتاز احمد

ولد سید اعجاز احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK1250/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید ممتاز محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا۔گواہ شد نمبر 2 سید امتیاز احمد

مسل نمبر 96871 میں سید امتیاز محمود

ولد سید ممتاز احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK2000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید امتیاز محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سید ممتاز احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان

مسل نمبر 96872 میں Khuyesta Ahmed

بیوہ زبیر احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر TK30000/- (2) طلائی زیور TK125000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK18500/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Khuyesta Ahmed۔گواہ شد نمبر 1 میر واجد علی گواہ شد نمبر 2 محی الدین احمد

مسل نمبر 96873 میں طاہر احمد چوہدری

ولد عبداللہ چوہدری قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK16000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 عبداللہ چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 سید محمد عارف الحسن

مسل نمبر 96874 میں میجر (ر) غلام محمد خان

ولد عبدالوہاب خان (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1982ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی TK100000/- اس وقت مجھے مبلغ TK60000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔میجر (ر) غلام محمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالمتین۔گواہ شد نمبر 2 سید محمد عارف الحسن

مسل نمبر 96875 میں عالیہ رفعت

بنت محبوب حسین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عالیہ رفعت۔گواہ شد نمبر 1 محبوب حسین۔گواہ شد نمبر 2 مولانا شمس الدین احمد

مسل نمبر 96876 میں فائزہ حسین

بنت محبوب حسین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ حسین۔گواہ شد نمبر 1 محبوب حسین گواہ شد نمبر 2 مولانا شمس الدین احمد

مسل نمبر 96877 میں

Taybur Rahman Bhuiyan

ولد Late Mohammad Rahman Bhuiyan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK15000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Taybur Rahman Bhuiyan۔گواہ شد نمبر 1 نور الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 96878 میں Ismat Ara

زوجہ Mohammad Mashiur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK62500/- (2) حق مہر TK25000/- اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Ismat Ara گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرشید

مسل نمبر 96879 میں

Syed Shams Shahabuddin Saad

ولد سید شریف احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-0 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Syed Shams Shahabuddin Saad گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔گواہ شد نمبر 2 Hazari Ahmed Al-Munim

مسل نمبر 96880 میں محمد شفیع العالم

ولد شمس الرحمٰن بشارت اللہ قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ مالیتی TK2500000/- اس وقت مجھے مبلغ TK15000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شفیع العالم۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالودود۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالسمیع

مسل نمبر 96881 میں ناصرہ شریف

زوجہ سید شریف احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی TK2500000/- (2) زیور طلائی مالیتی TK400000/- (3) زیور چاندی مالیتی TK500/- (4) حق مہر TK20000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ شریف۔گواہ شد نمبر 1 Syed Shams Saad۔گواہ شد نمبر 2 Ifty Ahmad

مسل نمبر 96882 میں Rehana Majid

بنت Mohammad Abdul Majid قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rehana Majid۔گواہ شد نمبر 1 محمد سراج الاسلام۔گواہ شد نمبر 2 Mohammad Abdul Majid

مسل نمبر 96883 میں

Mijanur Rahman

ولد محمد حبیب الرحمٰن قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت ...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mijanur Rahman۔گواہ شد نمبر 1 عاشق الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 معصوم احمد

مسل نمبر 96884 میں Amatur Sunny

زوجہ Mohammad Khalid Mashrrat Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی TK247500/- (2) جیولری مالیتی TK168000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Amatur Sunny۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 رضوی چوہدری

مسل نمبر 96885 میں چوہدری ثمینہ رحمٰن

زوجہ چوہدری لطیف احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK11000 (2) حق مہر -/TK200000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ چوہدری ثمینہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 محمودہ اسلام۔ گواہ شد نمبر 2 امتہ السمیع۔ گواہ شد نمبر 3 فرید نظام

مسل نمبر 96886 میں

Alhaz Mohd Abul Hossain

ولد عبدالرحمٰن (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت 1986ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK100000 (2) دکان مالیتی -/TK800000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaz Mohd Abul Hossain۔ گواہ شد نمبر 1 میر واجد علی۔ گواہ شد نمبر 2 نورالدین احمد

مسل نمبر 96887 میں Shilpi Rahman

زوجہ Mizanur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK27000 (2) حق مہر -/TK100001 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shilpi Rahman۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 96888 میں سید شمس النساء اختر بانو

زوجہ محمد انعام الحق قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK96000 (2) حق مہر -/TK100001 جس میں سے 50 ہزار ادا شدہ بصورت زیور ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سید شمس النساء اختر بانو۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انعام الحق۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد

مسل نمبر 96889 میں نیلوفر یاسمین

زوجہ Khandoker Benozir Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK500000 (2) کمرہ ایک عدد مالیتی -/TK100000 (3) طلائی زیور مالیتی -/TK25000 (4) حق مہر -/TK60000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلوفر یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 96890 میں Laila Rahman

زوجہ مبشر الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت ...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK4500 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK100000 (3) بینک بیلنس -/TK80000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK4500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Laila Rahman۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 عاشق الرحمٰن مشفق

مسل نمبر 96891 میں محمد حبیب الاسلام

ولد Late Mofizul Islam Bhuiyan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/TK50000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK20450 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حبیب الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 96892 میں محمد خیر الحق

ولد Shaheed A.T.M Haq قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ مالیتی -/TK2000000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK40000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خیر الحق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 رضوی چوہدری

مسل نمبر 96893 میں

Md Kudrate Rahman Bhuiyan

ولد Late Md Fazlur Rahman Bhuiyan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK1250000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK16250 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Kudrate Rahman Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد علی

مسل نمبر 96894 میں

Abu Rasel Muhammad Masum

ولد محمد ابوبکر قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 2000ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK32000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abu Rasel Muhammad Masum۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فیروز احمد

مسل نمبر 96895 میں

Fatima Monoar (Roshni)

زوجہ محمد نورالاسلام قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK125000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK125000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatema Monoar (Roshni)۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نورالاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ نذیر احمد

مسل نمبر 96896 میں سلیمہ خاتون

زوجہ امین الکریم قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1971ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK56000 (2) حق مہر -/TK5000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ خاتون۔ گواہ شد نمبر 1 امین الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 96897 میں

Mohammad Abdul Majid

ولد Late Jamiruddin Ahmed قوم ...... پیشہ وکالت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین مالیتی -/TK600000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK60000 ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Abdul Majid۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سراج الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Jahidur Rahman

مسل نمبر 96898 میں Sabrina Eva

بنت A.Yusuf Mohammad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK50000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sabrina Eva۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سراج الاسلام

مسل نمبر 96899 میں رضوی محمود چوہدری

ولد Abdul Sattar Rangu Chowdhry قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3376 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوی محمود چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مجید الاسلام

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عبدالستار صاحب مربی سلسلہ دوالمیال تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے عبدالسبوح نے سات سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ تقریب آمین مورخہ 9 فروری 2009ء کو منعقد ہوئی جس میں حافظ برہان محمد خان صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ نے بچے سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ بچے کو قرآن پڑھانے کی سعادت بچے کی والدہ کو ملی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن پڑھنے سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعزاز

سید اعجاز اسلم ہاشمی صاحب امیر ضلع ڈیرہ غازی خان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی عزیزہ نور الفلاح بنت مکرم قمر لطیف صاحب کلاس نہم D.P.S سکول ڈیرہ غازی خان نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے کروائے گئے علمی مقابلہ جات میں Essay Writing سیکنڈری لیول میں صوبہ پنجاب میں تھرڈ پوزیشن حاصل کی ہے اور خصوصی انعامات کی حقدار قرار پائی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز بچی، اس کے ماں باپ اور رشتہ داروں کیلئے بابرکت بنائے۔ نیز آئندہ بھی اس سے بڑھ کر نمایاں کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شیخ ریاض محمود صاحب نگران دارالذکر لاہور کی محض خدا تعالیٰ کے فضل سے شیڈیکا کی تکلیف کافی بہتر ہے نیز درد میں بہت افاقہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے اور مقبول خدمت دین کی توفیق بخشے آمین

مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد حال دارالعلوم وسطی ربوہ اعصابی کمزوری کی وجہ سے ضعف محسوس کرتے ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی اور فعال زندگی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مبشر احمد صاحب ہیئر ڈریسر کی ہمشیرہ عزیزہ اقراء منظور بعمر 11 سال بخار اور جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم چوہدری آصف احمد صدیق صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم ناصر احمد صاحب کی ناک کا تیسری دفعہ آپریشن ہوا ہے۔ نہایت تکلیف دہ صورتحال رہی ہے احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سعید اللہ خان صاحب ملہی دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا عزیزم جری اللہ ملہی عمر چھ سال پیدائشی طور پر بندش پیشاب کی تکلیف میں مبتلا تھا۔ مختلف آپریشن ہونے کے بعد الحمدللہ ٹھیک ہو گیا تھا لیکن گزشتہ کچھ عرصہ سے پھر تکلیف شروع ہو گئی انفیکشن بڑھ جانے کے باعث جسم میں یوریا بہت بڑھ گیا۔ بایاں گردہ زیادہ متاثر ہے ڈاکٹروں نے اسے نکالنے کا مشورہ دیا ہے۔ کراچی SIUT میں آپریشن متوقع ہے۔ عزیزم کے پتے میں بھی پتھریاں ہیں جن کا بعد ازاں آپریشن ہوگا۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر اسے شفائے کاملہ سے نوازے ہر آن حافظ وناصر ہو اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم علیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی بادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی محترم ماسٹر بشارت احمد صاحب کافی دنوں سے علیل تھے اب بفضل اللہ تعالیٰ کافی افاقہ ہے۔ لیکن کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم نور الحق صاحب مظہر (والد مکرم راغب ضیاء الحق صاحب مربی سلسلہ غانا) مختلف عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہیں ہومیو پیتھک علاج جاری ہے۔ کماسی کے احمدیہ ہسپتال میں ان کا گزشتہ سال آپریشن ہوا تھا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا تھا گو حالت بہتر ہو رہی ہے تاہم آپریشن کا اثر تا حال طبیعت پر ہے جس کی وجہ سے پریشانی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالعلی صاحب دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھابی کے تایا جان مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب 31 جنوری 2009ء کو بعمر 85 سال انتقال کر گئے۔ آپ کافی عرصے سے بیمار تھے آپ کی نماز جنازہ امیر صاحب ضلع گجرات نے پڑھائی۔ بعد میں آپ کو اپنے آبائی قبرستان ڈھو میں دفن کر دیا گیا۔ آپ پیدائشی احمدی اور رفیق حضرت مسیح موعود کی اولاد میں سے تھے۔ مرحوم کو لمبا عرصہ جماعت کی خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ آپ ایک لمبا عرصہ صدر جماعت ڈھو رہے۔ آپ نے ورثاء میں اہلیہ مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم مبارک احمد صاحب جرمنی، مکرم نصیر احمد صاحب جرمنی اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اسلام آباد کا نام تجویز ہوا

اسلام آباد پاکستان کا دارالحکومت ہے۔ ایک خوبصورت اور جدید شہر جو مرگلہ پہاڑیوں کے دامن میں واقع ہے۔

1947ء میں پاکستان وجود میں آیا تو کراچی ملک کا دارالحکومت بنا۔ لیکن یہ شہر دارالحکومت کے تمام تقاضے پورے نہ کرتا تھا۔ اکتوبر 1958ء میں جب ملک میں مارشل لاء نافذ ہوا تو چار ہی ماہ بعد فروری 1959ء میں ایک کمیشن تشکیل دیا گیا جسے ملک کے دارالحکومت کے لئے نئے مقام کے انتخاب کی ذمہ داری سونپی گئی۔ اس کمیشن نے سطح مرتفع پوٹھوہار پر مرگلہ پہاڑی کے دامن میں 906.50 مربع کلومیٹر کا علاقہ ملک کے نئے دارالحکومت کے لئے منتخب کیا۔

19 جون 1959ء کو اس وقت کے صدر ایوب خان نے کمیشن کے فیصلے کا اعلان کیا۔ انہوں نے ایک یونانی فرم میسرز ڈاکسیا ڈس ایسوسی ایٹس (M/s Doxiads Associates) کو اس نئے شہر کی منصوبہ بندی کی ذمہ داری سونپی اور 8 ستمبر 1959ء کو اس شہر کی تعمیر کے لئے کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قیام کا اعلان کر دیا۔ تاہم ابھی ملک کے اس نئے دارالحکومت کا نام رکھے جانے کا مرحلہ باقی تھا۔

24 فروری 1960ء وہ دن تھا جب پاکستان کے اس نئے دارالحکومت کا نام "اسلام آباد" رکھے جانے کا اعلان ہوا۔ اسی برس 16 جون کو کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا قیام باقاعدہ طور پر عمل میں آیا۔ اکتوبر 1960ء میں اس شہر کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور 1966-67ء میں شہر کی تعمیرات بڑی حد تک مکمل ہو گئیں۔

اسلام آباد اس وقت پاکستان ہی کا نہیں، عالم اسلام کا بھی سب سے جدید اور سب سے خوبصورت شہر ہے۔ اس کی خوبصورتی سے متاثر ہو کر اقوام متحدہ کے سابق سیکرٹری جنرل او تھانٹ نے اسے ایشیا کے برازیلیہ کا خطاب دیا تھا۔

اسلام آباد سطح سمندر سے 1650 فٹ سے لے کر 4000 فٹ تک بلند ہے۔

☆......☆......☆

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2008
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

خبریں

پنجاب حکومت کے خلاف غیر جمہوری اقدام کے حامی نہیں

وزیر اعظم گیلانی نے پیپلز پارٹی اور (ن) لیگ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر وزیر اعلیٰ پنجاب سے فون پر رابطہ کیا جس میں دونوں جماعتوں میں غلط فہمیوں کو دور کرنے اور اشتراک عمل جاری رکھنے کی خواہش کا اظہار کیا گیا۔ وزیر اعظم نے وزیر اعلیٰ پر واضح کیا کہ وفاقی حکومت پنجاب حکومت کو توڑنے یا کمزور کرنے جیسے کسی غیر جمہوری اقدام کی حمایت نہیں کرے گی۔ وزیر اعظم نے گورنر پنجاب کو بھی فون کیا اور کہا کہ ایسے بیان نہ دیں جن سے سیاسی ماحول خراب ہو۔

پاکستان اور چین کے درمیان پن بجلی کی پیداوار میں تعاون کا معاہدہ

پاکستان اور چین نے پن بجلی کی پیداوار میں تعاون کے معاہدے پر دستخط کر دیئے۔ معاہدے کے تحت چین پاکستان میں ہائیڈل پاور جنریشن میں تکنیکی معاونت فراہم کرے گا۔

سینٹ الیکشن، امیدواروں کی حتمی فہرست جاری

الیکشن کمیشن نے سینٹ کے الیکشن کیلئے امیدواروں کی حتمی فہرست جاری کر دی، سینٹ کی خالی ہونے والی 50 نشستوں میں سے 30 پر امیدوار بلامقابلہ منتخب ہو چکے ہیں جبکہ 20 نشستوں کیلئے 87 امیدواروں کے درمیان مقابلہ ہو گا۔ پولنگ 4 مارچ کو ہوگی۔

ہمیں نااہل قرار دلوا کر اپنا راج قائم کرنے کے خواہشمند بھول کا شکار ہیں

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ جو ہمیں نااہل قرار دلوا کر اپنا راج قائم کرنے کے خواہشمند ہیں وہ بھول کا شکار ہیں۔ آئندہ انتخابات میں ان کی آنکھیں کھل جائیں گی۔ یہ بات انہوں نے رائیونڈ فارم میں سابق گورنر پنجاب غلام مصطفیٰ کھر سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔

بھارت نے دریائے جہلم چناب اور سندھ کا تمام پانی کنٹرول کرنے کا کام تیز کر دیا

سندھ طاس واٹر کونسل پاکستان کے چیف کورآڈی نیٹر نے کہا ہے کہ بھارت نے پاکستان کو معاشی اور اقتصادی طور پر تباہ کرنے کے لئے اور فیڈریشن کو ناقابل تلافی نقصان پہنچانے کے لئے باقاعدہ ٹائم فریم طے کر لیا ہے۔ بھارت نے 2012ء تک سندھ طاس دریاؤں کو اپنی حدود میں مکمل کنٹرول کرنے کے لئے وسیع سٹرکچر فریم ورک کو تیز کر دیا ہے 2012ء تک پاکستان کے دریاؤں جہلم، چناب اور سندھ کا مکمل پانی اپنی حدود میں کنٹرول کرنے کی صلاحیت حاصل کرنا چاہتا ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالستار خان صاحب مربی سلسلہ وامیر جماعت احمدیہ گوئٹے مالا حال ربوہ کے دل کا بائی پاس مورخہ 24 فروری 2009ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم عبدالرحمٰن کشمیری صاحب دارالنصر غربی منعم گزشتہ دو روز سے دل کی تکلیف کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے I.C.U میں داخل ہیں کمزوری اور ضعف بھی بہت ہے۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

❁ مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی مکرمہ طلعت مبارکہ صاحبہ جرمنی چند دنوں سے بخار کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس محنتی بچیوں اور لڑکوں کی ضرورت ہے
بالمشافہ رابطہ | مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ 047-6213944

چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت
کائنات کلینک
ڈاکٹر روم، ویٹنگ روم باتھ روم لیبارٹری اور سٹور کی تمام سہولتوں سے آراستہ
ناصر آباد شرقی ربوہ Contact:0300-6607592

اعلان داخلہ
● الصادق اکیڈمی میں پریپ کلاس کیلئے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 28 فروری بروز ہفتہ صبح 9 بجے مین برانچ دارالرحمت شرقی الف میں ہوگا۔
● کلاس نہم کے طلباء وطالبات کا داخلہ ٹیسٹ مورخہ یکم اور 2 مارچ بروز اتوار سوموار صبح 9 بجے ہوگا۔ ٹیسٹ آٹھویں کے انگلش اور ریاضی کے مضامین کا ہوگا۔
● کلاس نہم کے طلباء کا ٹیسٹ بوائز ہائی سکول نزد مریم ہسپتال جبکہ نہم کی طالبات کا ٹیسٹ گرلز ہائی سکول شکور پارک میں ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے سکول آفس سے رابطہ کریں
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6211637-6214434

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔فروری	
طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:40
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:04

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

جلسہ سالانہ U.K
جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K ویزا کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
Education Concern ®
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن
فرخ لقمان: 0302-8411770
042-5162310
67-سی فیصل ٹاؤن لاہور

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کرلیں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173-047-6214510

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

ماہر امراض ناک کان گلا ماہر ڈاکٹر کی آمد
ہر بدھ کو شام 3 بجے تا 6 بجے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944

Future Race Academy Rabwah
Admission Open in following classes Junior & Senior Nursery
0332-7057097,047-6213194

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

ضرورت سٹاف
● الصادق اکیڈمی بوائز اور گرلز سکول میں سائنس اور انگلش کے مضامین کیلئے مرد اور خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت MSc.BSc معقول تنخواہ دی جائے گی بیرون ربوہ سے ایسے اساتذہ جو ربوہ سیٹل ہونے کے خواہشمند ہوں انہیں رہائش میں مدد فراہم کی جائے گی
● ادارہ میں ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے سابقہ فوجی ڈرائیور جو اسلحہ کا لائسنس رکھتا ہو کو ترجیح دی جائے گی۔
● گھریلو ملازمہ کی بھی ضرورت ہے۔ رہائش کی سہولت دی جائے گی۔ اکیلے میاں بیوی کو ترجیح دی جائے گی۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
0476-214434-0303-8135944

FD-10

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
منفرد پیشکش
فائر پلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان